تعارف وتبصرہ

قرآنی معاشیات

پروفیسر عبدالعظیم اصلاحی

ناشر: ہدایت پبلیشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرس،نئی دہلی۔۲۵،۲۰۲۰،صفحات:۲۶۸، قیمت:۳۰۰روپے

اللہ تعالی نے قرآن مجید کو انسانیت کی رہ نمائی اور بھلائی کے لیے نازل کیا ہے۔ عقائد اور عبادات کی طرح اس میں زندگی کے تمام شعبوں کے لیے رہ نما اصول واحکام پائے جاتے ہیں، جن پر عمل پیرا ہو کر انسانیت اپنی معراج کو پہنچ سکتی ہے۔ انہی شعبوں میں سے ایک اہم شعبہ معاشیات اور مالیات کا ہے، مگر بدقسمتی سے مسلمان اس سے پوری طرح غافل ہیں، جس کی وجہ سے ان کی معاشی حالت دگرگوں ہے۔ آج پوری دنیا معاشی بدحالی کا شکار ہے اور معیشت کی تباہی و بربادی کا رونا رو رہی ہے۔ ایسے حالات میں مسلم ماہرین معاشیات کا اخلاقی فریضہ ہے کہ وہ لوگوں کو اس بحران سے نکالنے اور معاشی مسائل کا حل پیش کرنے کے لیے آگے آئیں۔ پروفیسر عبدالعظیم اصلاحی مبارک باد کے مستحق ہیں کہ انہوں نے وقت کی ضرورت کو سمجھتے ہوئے یہ کتاب مرتب کی۔ پروفیسر موصوف کا میدانِ اختصاص اسلامی معاشیات ہے۔ انھوں نے اسلامی معاشیات اور اسلامی بینکنگ کا تعارف ملک اور بیرون ملک وسیع پیمانے پر کرایا ہے۔ وہ عالمی سطح پر اسلامی معاشیات اور فائننس کے شعبے میں ہونے والے تجربات پر گہری نظر رکھتے ہیں۔

زیر نظر کتاب مصنف کے چند مقالات کا مجموعہ ہے، انھوں نے قرآنی اور اسلامی معاشیات، اس کے مختلف پہلوؤں اور مسلمانوں کی معاشی ترقی سے متعلق مختلف مواقع پر تحریر کیے ہیں۔ اس مجموعہ میں تیرہ (۱۳) مضامین شامل ہیں جو حسب ذیل ہیں: ۱۔ معاشی پیداوار اور قرآنی نقطہ نظر، ۲۔ قرآن کا نظام تقسیم دولت، ۳۔ قرآن مجید کی روشنی میں صارفین کا مطلوبہ رویہ، ۴۔ مصرف زکوۃ 'فی سبیل اللہ' کی تفسیر وتحدید۔ قرآن مبین میں، ۵۔ کیا آیت ربا قرآن کی سب سے آخر میں نازل ہونے والی آیت ہے؟، ۶۔ قرآنی تصور ملکیت، ۷۔ سماجی و معاشی برائیوں کا انسداد قرآن کی روشنی میں،

۸۔معاشی اصلاح کا قرآنی نقطۂ نظر۔قصۂ شعیب ایک نمونہ، ۹۔قرآنی معیشت کے بعض بنیادی پہلو: مولانا فراہیؒ کی نظر میں، ۱۰۔غیر مسلمین کے ساتھ معاشی ومعاشرتی تعلقات۔ قرآن مجید اور اسوۂ حسنہ کی روشنی میں، ۱۱۔عصر حاضر کے مسائل اور ان سے متعلق قرآن کی رہ نمائی، ۱۲۔قرآنی معاشیات پر ادبیات کا ایک مختصر جائزہ، ۱۳۔تفسیری لٹریچر میں معاشی افکار۔ایک عمومی جائزہ۔

مذکورہ عناوین پر ایک نظر ڈالنے سے کتاب کی اہمیت کا اندازہ ہوجاتا ہے۔ فاضل مصنف نے معاشی علوم و معارف اور معاشی مسائل ومشکلات حل کرنے کے سلسلے میں جو خزانے کتاب اللہ میں موجود ہیں ان کو بحث وتحقیق کا موضوع بنایا ہے۔ شروع کے تین مضامین میں بالترتیب معاشی پیداوار، دولت کی تقسیم اور مال ودولت کے صرف وخرچ سے متعلق امور زیر بحث آئے ہیں اور ان کے سلسلے میں قرآنی نقطۂ نظر پیش کیا گیا ہے۔اس کے بعد زکوٰۃ،سود،تصور ملکیت، معاشی فساد و بگاڑ اور معاشی اصلاح جیسے اہم موضوعات پر قرآن مجید کی رہ نمائی پیش کی گئی ہے۔اس مجموعہ کے دو مضامین بہت اہم ہیں۔اکثر یہ سوال پریشان کرتا ہے کہ کیا غیر مسلموں کے ساتھ لین دین جائز ہے؟ کیا خرید وفروخت میں ان کا تعاون کیا جاسکتا ہے یا ان کا تعاون لیا جاسکتا ہے؟ پروفیسر موصوف نے قرآن مجید اور اسوۂ نبویﷺ کی روشنی میں اس سوال کا تسلی بخش جواب دیا ہے اور غیر مسلموں کے ساتھ معاشی تعلقات کے خدّ وخال واضح کرنے کی کوشش کی ہے۔دوسرا مضمون ’عصر حاضر کے معاشی مسائل اور ان سے متعلق قرآن کی رہ نمایی‘ کے عنوان سے ہے۔اس میں معاشیات کے دو اہم اصولوں: پیداوار اور تقسیم دولت کے تحت سے بحث کی گئی ہے۔دو مضامین میں قرآنی معاشیات پر لکھی جانے والی کتابوں کا جائزہ لیا گیا ہے اور مفسرین کے معاشی افکار سے بحث کی گئی ہے۔آخر میں ایک ضمیمہ شامل ہے، جس میں ادارۂ علوم القرآن کے زیر اہتمام ’معاشی مسائل اور قرآنی تعلیمات‘ کے موضوع پر ہونے والے سیمینار کے مجموعۂ مقالات کا جائزہ لیا گیا ہے۔

یہ کتاب چوں کہ مختلف اوقات میں لکھے گئے مضامین کا مجموعہ ہے اس لیے اس میں مواد کی تکرار پائی جاتی ہے، جس کا احساس خود مصنف کو بھی ہے۔ تاہم انھوں نے اس بات کی کوشش کی ہے کہ مضامین کی ترتیب میں مباحث کا تسلسل قائم رہے اور جدید معاشی نصاب پر آنچ نہ آئے، چنانچہ سب سے پہلے پیداوار، پھر تقسیم پیداوار، اس کے بعد صرف وخرچ کے مضامین رکھے گئے ہیں، تاکہ معاشیات کے طلبہ کو قرآنی تعلیمات سے استفادہ میں دشواری نہ ہو۔

کتاب دیدہ زیب اور طباعت عمدہ ہے۔ امید ہے کہ اسلامی معاشیات کے طلبہ اور اسلامی معاشیات کا ذوق رکھنے والے اہل علم کے لیے اس کتاب کا مطالعہ نہایت مفید ہوگا اور اس علم سے دل چسپی رکھنے والے اسے قدر کی نگاہ سے دیکھیں گے۔

(سیف اللہ اصلاحی)

قرآن اور اہلِ کتاب

حکایت۔ عبرت۔ نصیحت

ڈاکٹر محمد رضی الاسلام ندوی

قرآنِ کریم میں اہلِ کتاب (یہود و نصاریٰ) کے حالات پر بہت تفصیل سے روشنی ڈالی گئی ہے۔ ان پر اللہ تعالیٰ کے انعامات و احسانات، ان کی بداعتقادیوں اور بد اعمالیوں کی تفصیلات اور ان کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ کی جانب سے دی جانے والی سزاؤں اور تنبیہوں کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ اہلِ کتاب کے اس مفصل تذکرہ کا مقصد کیا ہے؟ اس میں مسلمانوں کے لیے عبرت و نصیحت کے کون سے پہلو ہیں؟ اور اس سے انہیں کیا رہ نمائی ملتی ہے؟ اس کتاب میں ان موضوعات سے بحث کی گئی ہے۔

کتاب پر مولانا سید جلال الدین عمری کا مبسوط مقدّمہ بھی ہے۔

صفحات: ۳۰۴ قیمت =/۱۶۰ روپے